نیکی کرنے والے قیامت کے دن گھبراہٹ
سے امن میں ہونگے

Qur'an Kaay Moti

RAMADAN-2020

Lesson-20

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کے موتی

نیکی کرنے والے قیامت کے دن گھبراہٹ
سے امن میں ہونگے

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ (89)
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (90)

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر بدلہ ہے اور وہ اس دن
گھبراہٹ سے امن میں ہونگے۔
اور جو برائی لے کر آئے گا تو ان کے چہرے آگ میں اوندھے ڈالے جائیں گے۔ تم
بدلہ نہیں دیے جاؤ گے مگر اسی کا جو تم کیا کرتے تھے۔

النَّمل-89-90

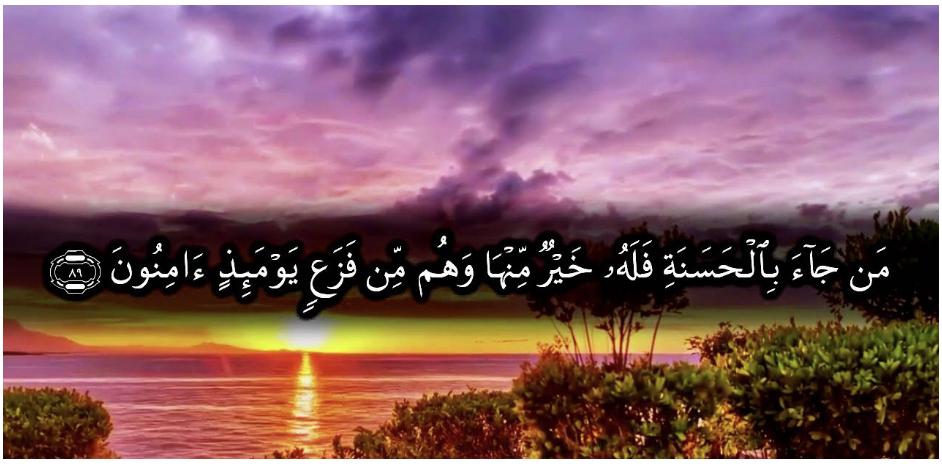

مَنْ جَآءَ
جو کوئی | لائے گا

بِالْحَسَنَةِ
نیکی کو

فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا
تو اس کے لیے | بہتر ہے | اس سے

وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ اٰمِنُوْنَ ﴿89﴾
اور وہ | گھبراہٹ سے | اس دن | امن میں ہوں گے

وَمَنْ جَآءَ
اور جو کوئی | لائے گا

بِالسَّيِّئَةِ
برائی کو

فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ
تو اوندھے ڈالے جائیں گے | چہرے ان کے | آگ میں

هَلْ تُجْزَوْنَ
نہیں | تم بدلہ دیئے جاؤ گے

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿90﴾
مگر | اس کا جو | تھے تم | تم عمل کرتے

نیکی کرنے والے قیامت کے دن گھبراہٹ سے امن میں ہونگے

انسان اس دنیا میں آکر جب سے ہوش سنبھالتا ہے اس کے اچھے اور برے اعمال کا ریکارڈ تیار ہونا شروع ہو جاتا ہے موت تک اس کے سب اعمال لکھ لیے جاتے ہیں تاکہ قیامت کے دن اسے اس کے مطابق جزا یا سزا ملے جو لوگ نیک عمل کریں گے اللہ ان کو کئی گنا زیادہ اجر دے گا اور وہ قیامت کے دن کی ہولناکیوں سے امن میں ہونگے اور جو برائی کریں گے انہیں ان کی برائی کی سزا ملے گی وہ جہنم میں اوندھے منہ گرائے جائیں گے عقل مند وہی ہے جس کا ضمیر زندہ ہو اس کے اندر نیکی اور بدی کا احساس زندہ ہو وہ ہر معاملے میں درست راہ اختیار کرے اور بری روش سے بچ کر رہے تاکہ قیامت کے دن کے برے انجام سے بچ سکے، نیکی کرنے والا اس دنیا میں بھی پُرسکون دل مالک ہوتا ہے اور وہ آخرت میں بھی امن میں ہو گا برائی کرنے والا جس طرح یہاں خوف کا شکار رہتا ہے آگے بھی اس کا یہی حال ہو گا اور برا انجام اس کا خیرمقدم کرے گا

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ (89)
وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ (90)

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر بدلہ ہے اور وہ اس دن گھبراہٹ سے امن میں ہونگے۔
اور جو برائی لے کر آئے گا تو ان کے چہرے آگ میں اوندھے ڈالے جائیں گے۔ تم بدلہ نہیں دیے جاؤ گے مگر اسی کا جو تم کیا کرتے تھے۔

النَّمل-90-89

نیکیوں میں سب سے بڑی نیکی

یعنی جو ایمان لایا، ایمان لانے کے بعد عملِ صالح بھی کیے۔

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ

یعنی جو کوئی حقوق اللہ اور حقوق العباد سے متعلق قولی، فعلی، ظاہری اور باطنی نیکی لے کر اللہ کے پاس حاضر ہوتا ہے۔

[تفسیر السعدی]

نیکی کی تین شرائط

اگر یہ شرائط پوری نہ ہوں تو اس کو نیکی نہیں سمجھا جائے گا

ایمان

اگر کوئی بھی شخص ایمان کے بغیر نیک کام کرے، صدقہ کرے، لیکن اگر اس کے اندر ایمان ہی نہیں تو اس کی کوئی نیکی قبول نہیں ہوگی اس کا نہ صدقہ قبول ہوگا نہ ہی اس کی دیگر خدمات قبول ہونگی، دنیا میں ہو سکتا ہے اس کی تعریف ہو جائے لوگ اس کو بہت عزت دیں لوگ اس کو بہت اچھا انسان سمجھیں، دنیا کے میعار پر وہ واقعی اچھا انسان ہوگا لیکن آخرت میں اس کے یہ نیک اعمال قبول نہ ہونگے

اخلاص

خالص اللہ کے لیے یہ عمل کرے، انسان نہ ریاکاری کرتا ہو اور نہ ہی شہرت چاہتا ہو

اگر کوئی شخص ایمان بھی رکھتا ہو لیکن اس کے اندر اخلاص نہیں، دکھاوے کے کام کرتا ہے، اس لئے کام کرتا ہے کہ لوگ اس کی تعریف کریں اس سے محبت کریں اس کو شہرت ملے تو ایسی نیکی اللہ کے ہاں قابلِ قبول نہ ہوگی جس کا بدلہ اور صلہ شہرت کی شکل میں دنیا میں چاہا جائے

سنت کے مطابق عمل

عمل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عمل سے موافقت رکھتا ہو اور اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کی جائے۔

[الموقع الرسمي للشيخ محمد صالح المنجد]

کیونکہ جو عمل شریعت کے خلاف جاتا ہو وہ نیکی شمار نہیں ہوتا

فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا

اللہ کا ثواب بندے کے عمل سے کہیں زیادہ ہے

بندے کے عمل، قول اور اس کے ذکر سے اللہ کا ثواب بہتر ہے۔

اسی طرح اللہ کی رضا بندے کے لیے اس کے عمل سے بہتر ہے۔

کہا گیا: یہ قول انسان کے ثواب کو کئی گنا بڑھانے کی طرف لوٹتا ہے۔

کیونکہ اللہ تعالی اسے ایک نیکی کے بدلے دس نیکیاں دیتے ہیں۔

اور تھوڑی سی مدت میں ایمان لانے کے بدلے ہمیشہ کا ثواب دیتے ہیں۔

(القرطبي 16/224.)

کم سے کم نیکی کی جزا

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ (الأنعام:160)

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے اس جیسی دس نیکیاں ہوں گی اور جو برائی لے کر آئے گا سو اسے جزا نہیں دی جائے گی، مگر اسی کی مثل اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا

(فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا) اوریہ کم ترین جزا ہے نیکی پر

اللہ کا فضل اور احسان

اللہ تعالی نے اپنے فیصلوں پر لطف و کرم اور اپنے بندوں پر اس کے فضل کو بیان فرمایا ہے۔

{مَن جَآءَ بالحسنۃ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا }

جو کوئی قیامت کے دن اپنے نیک اعمال میں سے ایک نیکی لے کر آئے گا تو اس کو اس جیسی 10 نیکیوں کا بدلہ ملے گا بھلائی میں سے اللہ تعالی کی طرف سے بطور فضل و کرم۔

بادشاہ اپنی شان کے مطابق جزا دیتے ہیں

وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الأَعْلَى

دس نیکیاں تو کم ترین بدلہ ہے اور تحقیق 70 اور 700 گنا اور بغیر حساب بدلے کا وعدہ آچکا ہے

ہر نیکی پر دس گنا زیادہ اجر

انس بن مالک سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا(معراج کے موقع پر) مجھے سدرۃ المنتہی کے پاس لے جایا گیا۔ تو اللہ نے میری طرف وحی کی: اے محمدؐ! ہر دن اور رات میں پانچ نمازیں (فرض) ہیں اور (اجر میں) ہر نماز کے لیے دس ہیں، (اس طرح) یہ پچاس نمازیں ہیں اور جو کوئی ایک نیکی کا ارادہ کرے گا لیکن عمل نہ کرے گا اس کے لیے ایک نیکی لکھ دی جائے گی اور اگر وہ (اس ارادے پر) عمل کرے گا تو اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی۔ اور جو کوئی ایک برائی کا ارادہ کرے گا اور (وہ برائی) کرے گا نہیں تو کچھ نہیں لکھا جائے گا اور اگر اسے کرلے گا تو ایک برائی لکھی جائے گی۔ [صحیح مسلم:429]

اپنے اسلام میں حسن پیدا کرنے پر ہر نیکی کا کئی گنا اجر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب (ایک) بندہ مسلمان ہو جائے اور اس کا اسلام عمدہ ہو تو اللہ اس کے ہر گناہ کو جو اس نے اسلام لانے سے پہلے کیا مٹا دیتا ہے اور اب اس کے بعد کے لیے بدلہ شروع ہو جاتا ہے (یعنی) ایک نیکی کے عوض دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک (ثواب) اور ایک برائی کا اسی برائی کے مطابق (بدلہ دیا جاتا ہے) الآیہ کہ اللہ اس (برائی) سے بھی درگزر کرے

نبی ﷺ نے فرمایا:

لوگوں کی چار اور اعمال کی چھ (اقسام)ہیں

لوگوں کی چار اقسام

(1) دنیا و آخرت میں خوشحال

(2)دنیا میں خوشحال اور آخرت میں بدحال

(3)دنیا میں تنگ حال اور آخرت میں خوشحال

(4) دنیا و آخرت میں بدبخت۔

اعمال کی چھ اقسام

(1،2) واجب کرنے والے دو اعمال

(3،4) برابر برابر

(5) دس گنا

(6) سات سو گنا

واجب کرنے والے دو اعمال (سے مراد یہ ہے): جو مسلمان و مومن اس حال میں فوت ہوتا ہے کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا، اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے اور جو کفر کی حالت میں مرتا ہے، اس کے لئے آگ واجب ہو جاتی ہے

(3،4)جس نے نیکی کرنے کا ارادہ کیا اور عملًا نہ کر سکا، تو اللہ نے جان لیا کہ اس کے دل نے اس نیکی کو محسوس کیا ہے اور وہ اس کی طرف راغب ہے تو اس کے لیے ایک نیکی لکھی جائے گی اور جس نے برائی کا ارادہ کیا تو اسے اس وقت نہیں لکھا جاتا(جب تک وہ عملًا کر نہیں لیتا)اور جو اس کو کر لیتا ہے تو ایک برائی لکھی جاتی ہے، اور بڑھا چڑھا کر نہیں لکھی جاتی۔

(5)جس نے عملًا نیکی کی، اسے اس کی مثل دس گنا ثواب ملے گا۔

(6) اور جس نے اللہ کے راستے میں خرچ کیا اسے سات سو گنا تک اجر ملے گا

[مسند أحمد:19035]

فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا

نیکی کا بدلہ مزید نیکی کی صورت میں

بعض سلف صالحین کہتے ہیں کہ نیکی کے ثواب میں یہ بھی داخل ہے کہ اس کے بعد ایک اور نیکی کی توفیق مل جاتی ہے اور برے عمل کی سزا یہ ہے کہ اس کے بعد انسان ایک اور برائی میں گرفتار ہو جاتا ہے۔

[قاله ابن تيمية في الصفدية]

ہشام بن عروہ سے مروی ہے کہ وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا جب آپ دیکھیں کہ ایک شخص نیک عمل کر رہا ہے تو جان لیں کہ اس نیکی کے لیے اور بھی نیک اعمال ہیں (جس کی ان کو توفیق ملے گی)

اور جب آپ کسی کو دیکھیں کہ وہ برا کام کر رہا ہے تو جان لیں کہ اس برائی کی اور بھی بہنیں ہیں (جن میں یہ آدمی گرفتار ہو گا)، ایک نیک عمل اپنے جیسے دیگر نیک اعمال کی طرف راہ نمائی کرتا ہے اور ایک برا عمل اپنے جیسے دیگر برے اعمال کی طرف راہ نمائی کرتا ہے۔

[حلية الأولياء: 2/ 177]

وَهُمْ مِنْ فَزَعٍ يَوْمَئِذٍ آمِنُونَ

اور وہ اس دن گھبراہٹ سے امن میں ہونگے

فَزَعٍ

صور پھونکا جانا

اس پھونک کی آواز سے آسمانوں اور زمین کے سب لوگ گھبرا اٹھیں گے:"إلا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ"

[تفسیر ابن کثیر]

صور پھونکے جانے کی وجہ سے گھبراہٹ طاری ہو جانا

وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَفَزِعَ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ إِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ وَكُلٌّ أَتَوْهُ دَاخِرِينَ () وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ (النمل:88-87)

اور جس دن صور میں پھونکا جائے گا تو جو بھی آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، گھبرا جائے گا مگر جسے اللہ نے چاہا اور وہ سب اس کے پاس ذلیل ہو کر آئیں گے۔ اور تو پہاڑوں کو دیکھے گا، انھیں گمان کرے گا کہ وہ جمے ہوئے ہیں، حالانکہ وہ بادلوں کے چلنے کی طرح چل رہے ہوں گے، اس اللہ کی کاری گری سے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا۔ یقینا وہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

مومن کا اس دن گھبراہٹ سے امن میں ہونا

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمُ الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ

[الانبیاء:103]

انھیں سب سے بڑی گھبراہٹ غمگین نہ کرے گی اور انھیں (آگے سے) لینے کے لیے فرشتے آئیں گے۔ یہ ہے تمہارا وہ دن جس کا تم وعدہ دیے جاتے تھے۔

اہل جنت کا اس دن امن میں ہونا

أَفَمَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ خَيْرٌ أَمْ مَنْ يَأْتِي آمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ...

(فصلت:40)

تو کیا وہ شخص جو آگ میں پھینکا جائے بہتر ہے، یا جو امن کی حالت میں قیامت کے دن آئے؟

وَهُمْ فِي الْغُرُفَاتِ آمِنُونَ (سبأ:37) اور وہ بالا خانوں میں بے خوف ہوں گے۔

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ

اور جو برائی لے کر آئے گا تو ان کے چہرے آگ میں اوندھے ڈالے جائیں گے

السَّيِّئَة

ساء

یسوء

برے اعمال

الشرك بالله والتكذيب لرسوله

اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا اور اس کے رسول کی تکذیب کرنا

الطبری

الشرک

الاعمش

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوهُهُمْ فِي النَّارِ

یعنی جو شخص اللہ کے پاس برائیوں کے ساتھ آئے اور اس کے پاس کوئی نیکی نہ ہو یا اس کی برائیاں اس کی نیکیوں سے زیادہ ہوں تو اسے اوندھے منہ دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔[تفسیر ابن کثیر]

برائی کے بدلے کے بارے میں اللہ کا لطف و کرم

مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ خَيْرٌ مِنْهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (القصص:84)

جو شخص نیکی لے کر آیا تو اس کے لیے اس سے بہتر (صلہ) ہے اور جو برائی لے کر آیا تو جن لوگوں نے برے کام کیے وہ بدلہ نہیں دیے جائیں گے مگر اسی کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

اللہ کا فرمان ہے: "وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ" پس ایک برائی کا بدلہ ایک برائی کے مطابق ہی دیا جائے گا یا اس کو معاف کر دیا جائے گا، اور نیکی دس گنا ہو گی اور اس کے بعد جو بھی اضافہ اللہ چاہے گا وہ کرے گا، اور برائی کا بدلہ ایک ہی برائی کے مطابق دیا جائے گا، فَلَا يُجْزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّئَاتِ إِلَّا مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (القصص:84)

تو جن لوگوں نے برے کام کیے وہ بدلہ نہیں دیے جائیں گے مگر اسی کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

اللہ کا کمال انصاف

اوریہ اللہ کی اپنے بندوں پر مہربانی اور رحمت ہے اور اللہ کا کمالِ انصاف ہے کہ اللہ برائی کا بدلہ ایک برائی کے ساتھ دے گا لیکن نیکی کے بارے میں اللہ اپنا فضل کرے گا۔[الموقع الرسمي للشيخ محمد صالح المنجد]

اس کے باوجود اگر بندے کی برائیاں زیادہ ہوں تو اس کے لیے افسوس

اور اسی لیے علماء کہتے ہیں کہ اس آدمی کے لیے ہلاکت ہے جس کے اکائیوں والے اعمال دہائیوں والے اعمال پر غالب آجائیں،

اکائیوں والے اعمال سے مراد برائیاں ہیں اور دہائیوں والے اعمال سے مراد نیکیاں ہیں۔

[الموقع الرسمي للشيخ محمد صالح المنجد]

هَلْ تُجْزَوْنَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

تم بدلہ نہیں دیے جاؤ گے مگر اسی کا جو تم کیا کرتے تھے

اللہ جل وعلا فرماتا ہے کہ "إني حرمت الظلم على نفسي"یعنی میں کسی پر ظلم نہیں کرتا، نہ ہی ایسے گناہوں میں اضافہ کرکے جو اس نے نہیں کیے ہوتے اور نہ ہی ان نیکیوں میں کمی کرکے جو انسان نے کی ہوتی ہیں،

بلکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ایک ایسا حاکم ہے جو انصاف کرنے والا،احسان کرنے والاہے تو اللہ کا اپنے بندوں کے لیے فیصلہ کرنا اور ثواب دینا دو چیزوں میں گردش کرتاہے فضل اور عدل کے درمیان،

اللہ ان لوگوں پر فضل کرتاہے جو نیک عمل کرتے ہیں اور ان لوگوں سے انصاف کرتاہے جو برے عمل کرتے ہیں۔اور تیسری چیز کا کوئی وجود نہیں ہے جو کہ ظلم ہے۔

[يا عبادي إني حرمت الظلم على نفسي - موقع مقالات إسلام ويب].

نہ ہی نیکی کے ثواب میں کمی ہوگی نہ ہی برائی کی سزا میں اضافہ ہوگا

نیکیوں کے ثواب میں کمی کرکے ظلم نہیں کیاجائے گا اور برائی کی سزا میں اضافہ کرکے ظلم نہیں کیاجائے گا بلکہ ہمارا رب عزوجل فرماتاہے:وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخَافُ ظُلْمًا وَلَا هَضْمًا (طه:112) اور جو شخص اچھی قسم کے اعمال کرے اور وہ مومن ہو تو وہ نہ کسی بے انصافی سے ڈرے گا اور نہ حق تلفی سے۔ "ظُلْمًا" یعنی اس کی برائیوں میں اضافہ نہیں کیاجائے ، "وَلَا هَضْمًا" نیکیوں میں کمی نہیں کی جائے گی۔[شرح رياض الصالحين: 2/ 116].

نیکی کیا ہے؟

توحید

عملِ صالح

جتنے بھی نیکی کے کاموں کا اللہ نے حکم دیا

وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم نیکی کے بارے میں پوچھنے آئے ہو؟ میں نے کہا: جی۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے دل سے پوچھو۔

نیکی وہ ہے جس سے تمہارا نفس مطمئن ہو اور جس سے تمہارا دل مطمئن ہو۔

اور گناہ وہ ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تمہارا دل اس کے بارے میں شک میں ہو اور چاہے لوگ تمہیں فتوی دیں اور بار بار فتوی دیں۔

[مسند احمد: 4/ 182، والدارمي [2/322]

نیکی کا وسیع مفہوم

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُوفُونَ بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّابِرِينَ فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَئِكَ الَّذِينَ صَدَقُوا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ (البقرة:177)

نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیرو اور لیکن اصل نیکی اس کی ہے جو اللہ اور یوم آخرت اور فرشتوں اور کتاب اور نبیوں پر ایمان لائے اور مال دے اس کی محبت کے باوجود قرابت والوں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافر اور مانگنے والوں کو اور گردنیں چھڑانے میں۔ اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور جو اپنا عہد پورا کرنے والے ہیں جب عہد کریں اور خصوصاً جو تنگ دستی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے ہیں، یہی لوگ ہیں جنھوں نے سچ کہا اور یہی بچنے والے ہیں۔

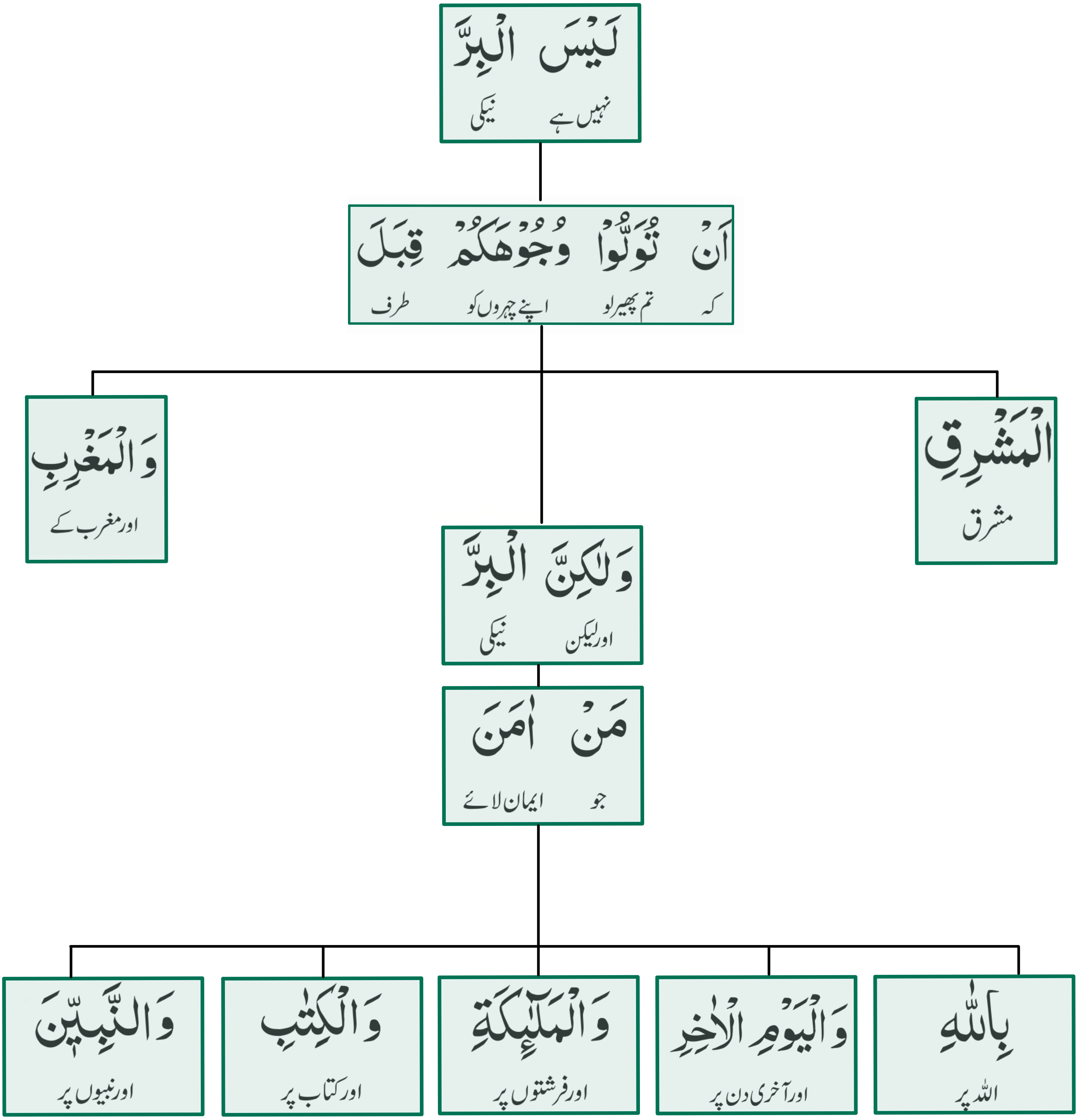

لَيْسَ الْبِرَّ
نہیں ہے نیکی
اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ
کہ تم پھیر لو اپنے چہروں کو طرف
الْمَشْرِقِ
مشرق
وَالْمَغْرِبِ
اور مغرب کے
وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
اور لیکن نیکی
مَنْ اٰمَنَ
جو ایمان لائے
بِاللّٰهِ
اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور آخری دن پر
وَالْمَلٰٓئِكَةِ
اور فرشتوں پر
وَالْكِتٰبِ
اور کتاب پر
وَالنَّبِيّٖنَ
اور نبیوں پر

وَاٰتَى	الْمَالَ	عَلٰى حُبِّهٖ
اور وہ دے	مال	اس کی محبت میں

ذَوِی الْقُرْبٰى
قرابت داروں کو

وَالْيَتٰمٰى
اور یتیموں کو

وَالْمَسٰكِيْنَ
اور مسکینوں کو

وَابْنَ السَّبِيْلِ
اور مسافروں کو

وَالسَّآئِلِيْنَ
اور سوال کرنے والوں کو

وَفِى الرِّقَابِ
اور گردنیں (چھڑانے) میں

وَ اَقَامَ	الصَّلٰوةَ
اور وہ قائم کرے	نماز

وَ اٰتَی	الزَّكٰوةَ
اور وہ ادا کرے	زکوٰۃ

وَالْمُوْفُوْنَ	بِعَهْدِهِمْ	اِذَا	عٰهَدُوْا
اور جو پورا کرنے والے ہیں	اپنے عہد کو	جب	وہ عہد کریں

وَالصّٰبِرِيْنَ

اور جو صبر کرنے والے ہیں

فِی الْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ
تنگ دستی میں	اور تکلیف میں

وَحِيْنَ	الْبَاْسِ
اور وقت	جنگ کے

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا
یہی وہ لوگ ہیں	جنہوں نے	سچ کہا

وَ اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ
اور یہی لوگ ہیں	وہ	جو متقی ہیں

نیکی کیا ہے؟

اچھے اخلاق کا ہر کام نیکی ہے

نیکی کسی کے ساتھ بھی کی جا سکتی ہے

کسی نیکی کو حقیر نہ سمجھنا

نبی ﷺ نے فرمایا: کسی نیکی کو حقیر نہ سمجھا کرو اگرچہ
کسی کو ایک رسی ہی دو یا کسی کو جوتی کا تسمہ ہی دو
[مسند احمد:15955]

ہشاش بشاش چہرے سے ملنا نیکی ہے

سلام پھیلانا نیکی ہے

کسی کی وحشت و تنہائی دور کرنا بھی نیکی ہے

نبی ﷺ نے فرمایا: کسی نیکی کے کرنے کو معمولی نہ
سمجھنا۔: خواہ تم کسی اداس (آدمی) کو جو تنہائی اور خوف
محسوس کرے اپنے ذریعے انس اور اپنائیت مہیا کرو۔
[السلسلۃ الصحیحۃ:3422]

سچائی اختیار کرنا نیکی

نبی ﷺ نے فرمایا: یقینا سچ نیکی کی طرف راہ نمائی کرتا ہے اور نیکی
جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ اور آدمی مسلسل سچ بولتا رہتا ہے
یہاں تک کہ اللہ کے ہاں صدیق لکھ لیا جاتا ہے۔ [صحیح البخاری6094]

نیکی کے بہترین اثرات

1۔نیکی کا بہترین بدلہ ملنا

اللہ تعالی کا نیکی کا اجر بڑھانا

کوشش کے باوجود نیکی نہ کرسکنے پر بھی اجر

وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِراً إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ (النساء:100)

اور جو اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتے ہوئے نکلے، پھر اسے موت پالے تو بے شک اس کا اجر اللہ پر ثابت ہوگیا۔

مسجد کے لیے نکلتے ہوئے جماعت چھوٹ جانے پر بھی جماعت کا اجر

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: جس نے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا پھر) مسجد کی طرف) گیا مگر لوگوں کو پایا کہ وہ نماز سے فارغ ہو چکے ہیں تو اللہ جل و عز اس کو بھی اتنا ہی اجر عنایت فرماتا ہے جتنا کہ اس کو جس نے) جماعت میں(حاضر ہو کر نماز پڑھی ہو۔ اور یہ ان کے اجروں میں کسی کمی کا باعث نہیں ہوتا

[سنن ابی داود:564]

حقیقی عذر کی وجہ سے اللہ کے راستے میں نہ نکل سکنے پر بھی اجر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ (تبوک) پر تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کچھ لوگ مدینہ میں ہمارے پیچھے رہ گئے ہیں لیکن ہم کسی بھی گھاٹی یا وادی میں چلیں، وہ (ثواب میں) ہمارے ساتھ ہیں، ان کو صرف عذر نے روک رکھا تھا۔ [صحیح البخاری:2839]

- بیماری یا سفر کی وجہ سے کوئی کام نہ کر سکنے پر اجر
- اللہ کی خاطر گناہ چھوڑنے پر عظیم اجر

مختلف عدد کے اعتبار سے نیکی کا اجر پانے والے اعمال

- ایک نیکی والے اعمال
- دس نیکیوں والے اعمال
- بیس نیکیوں والے اعمال
- پچیس نیکیوں والے اعمال
- ستائیس نیکیوں والے اعمال

تیس نیکیوں والے اعمال

نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے بغیر کسی وجہ کے الحمد للہ رب العالمین کہا تو اس کے لیے تیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس سے تیس برائیاں مٹا دی جاتی ہیں۔ [صحیح الترغیب والترھیب:1554]

ساٹھ نیکیوں والے اعمال

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بارہ سال اذان دی اس کے لیے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ اور ہر روز اس کے لئے اذان کہنے کے باعث ساٹھ نیکیاں اور تکبیر کے سبب تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

[سنن ابن ماجہ:728]

سو نیکیوں والے اعمال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دن بھر میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔

سو نیکیاں اس کے (نامہ اعمال میں) لکھی جائیں گی اور سو برائیاں اس سے مٹا دی جائیں گی۔

اس روز دن بھر یہ (دعا (شیطان سے اس کی حفاظت کرتی رہے گی۔ حتی کہ شام ہو جائے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہ آئے گا، مگر جو اس سے بھی زیادہ (یہ کلمہ (پڑھ لے۔

سات سو نیکیوں والے اعمال

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنْبُلَةٍ مِائَةُ حَبَّةٍ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ [البقرة:261]

ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کے راستے میں خرچ کرتے ہیں، ایک دانے کی مثال کی طرح ہے جس نے سات خوشے اگائے، ہر خوشے میں سو دانے ہیں اور اللہ جس کے لیے چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے اور اللہ وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے

ہزار نیکیوں والے اعمال

نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی اپنے بستر پر آئے تو 34 بار اللہُ أکبرُ، 33 بار الحمدُ للہِ اور 33 بار سُبحانَ اللہِ کہے۔ تو زبانی طور پر تو یہ 100 ہے مگر میزان میں یہ تسبیحات 1000 ہوں گی۔

پندرہ سو

نبی ﷺ نے فرمایا: ہر نماز کے بعد 10 مرتبہ سبحان اللہ، 10 مرتبہ الحمدُ للہِ اور 10 مرتبہ اللہُ أکبرُ کہے

تو زبان (کی ادائیگی) کے اعتبار سے 150 بار ہے (مجموعی طور پر پانچوں نمازوں کے بعد اور ترازو میں 1500 ہوں گے۔

دس لاکھ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بازار میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھے "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ كُلُّهُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ" تو اللہ اس کی لیے دس لاکھ (ایک ملین) نیکیاں لکھتا ہے، اور اس کے دس لاکھ گناہ معاف فرماتا ہے۔ اور اس کے لیے جنت میں ایک گھر تعمیر فرماتا ہے۔

[سنن ابن ماجة:2235]

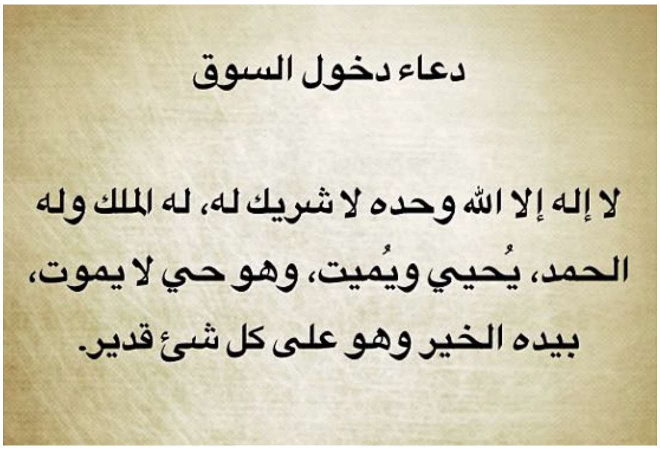

بغیر حساب کے نیکیوں والے اعمال

قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَأَرْضُ اللَّهِ وَاسِعَةٌ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ [الزمر:10]

کہہ دیجیے اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو ! اپنے رب سے ڈرو، ان لوگوں کے لیے جنھوں نے اس دنیا میں نیکی کی، بڑی بھلائی ہے اور اللہ کی زمین وسیع ہے، صرف صبر کرنے والوں ہی کو ان کا اجر کسی شمار کے بغیر دیا جائے گا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم کے ہر عمل میں سے نیک عمل کو دس گنا سے سات سو گنا تک بڑھا دیا جاتا ہے۔ اللہ عزوجل نے فرمایا سوائے روزے کے کیونکہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ دوں گا۔ [صحیح مسلم:2763]

2۔نیکی کے دنیا میں بہت فائدے ملنا

نیک کام کرنے والوں کے لیے دنیا میں بھی حسنہ

قُلْ يَا عِبَادِ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمْ لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ

(الزمر:10)

کہہ دیجیے اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو ! اپنے رب سے ڈرو، ان لوگوں کے لیے جنھوں نے اس دنیا میں نیکی کی، بڑی بھلائی ہے

یعنی وسیع رزق ، خوشگوار زندگی ہے ، دل کا اطمینان ، بے خوفی اور مسرت ہے۔

[من جاء بالحسنة - ملتقى الخطباء].

دل کو خوشی ملنا

عمر اور رزق میں برکت

اللہ کی طرف سے آسانیاں ملنا

وَأَمَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ جَزَاءً الْحُسْنَى وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ أَمْرِنَا يُسْرًا [الكهف:88]

اور رہا وہ جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا تو اس لیے بدلے میں بھلائی ہے اور عنقریب ہم اسے اپنے کام میں سے سراسر آسانی کا حکم دیں گے

فَأَمَّا مَنْ أَعْطَى وَاتَّقَى () وَصَدَّقَ بِالْحُسْنَى () فَسَنُيَسِّرُهُ لِلْيُسْرَى [الليل:7-5]

پھر جس نے (اللہ کی راہ میں) مال دیا اور پرہیزگاری اختیار کی۔ اور بھلی باتوں کی تصدیق کی۔ تو بہت جلد ہم اسے آسانی مہیا کر دیں گے۔

دنیا میں بھی جلد بدلہ ملنا

جس نیکی کا بہت جلد اجر مل جاتا ہے وہ صلہ رحمی ہے۔

یہاں تک کہ کچھ گھرانوں کے لوگ فاجر و فاسق ہوتے ہیں، جب وہ صلہ رحمی کرتے ہیں تو ان کے اموال بڑھ جاتے ہیں اور افراد کی کثرت ہو جاتی ہے [صحیح الترغیب والترھیب:2537]

3۔ نیکی کے آخرت میں فائدے ملنا

نیک کام کرنے والوں کے لیے آخرت میں بھی بھلائی

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَلَدَارُ الْآخِرَةِ خَيْرٌ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِينَ (النحل:30)

ان لوگوں کے لیے جنھوں نے بھلائی کی اس دنیا میں بڑی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو کہیں بہتر ہے اور یقینا وہ ڈرنے والوں کا اچھا گھر ہے۔

نیکی کرنے والے کے لیے حسنیٰ

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى ... (یونس:26) جن لوگوں نے نیکی کی انھی کے لیے نہایت اچھا بدلہ ہے۔. [من جاء بالحسنة - ملتقى الخطباء].

نیک لوگوں کا علیین میں مقام

كَلاَّ إِنَّ كِتَابَ الأَبْرَارِ لَفِي عِلِّيِّينَ () وَمَا أَدْرَاكَ مَا عِلِّيُّونَ () كِتَابٌ مَرْقُومٌ () يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ (المطففين:21-18)

ہرگز نہیں۔ نیک لوگوں کا اعمال نامہ بلند پایہ لوگوں کے دفتر میں ہے۔ اور آپ کیا جانیں کہ بلند پایہ لوگوں کا دفتر کیا ہے۔ وہ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں۔

نیک لوگوں کے لیے بہترین نعمتیں

إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ () عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ () تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ () يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ () خِتَامُهُ مِسْكٌ وَفِي ذَلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ () وَمِزَاجُهُ مِنْ تَسْنِيمٍ () عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ (المطففين: 28-22)

بلاشبہ نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے تختوں پر بیٹھے نظارے کریں گے۔آپ ان کے چہروں پر خوشحالی کی رونق معلوم کریں گے۔انہیں سربمہر خالص شراب پلائی جائے گی، جس کی مہر کستوری کی ہوگی اور (نعمتوں کے) شائقین کو چاہیے کہ وہ اس بات میں رغبت کریں۔اس شراب میں تسنیم کی آمیزش ہوگی، یہ ایک چشمہ ہے جس سے مقرب لوگ پئیں گے۔

اللہ کا نیک لوگوں کی مہمانی کرنا

لَكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلاً مِنْ عِنْدِ اللَّهِ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلأَبْرَارِ (آل عمران:198)

لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ان کے لیے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔یہ اللہ کے ہاں ان کی مہمانی ہوگی اور جو کچھ اللہ کے ہاں موجود ہے، نیک لوگوں کے لیے وہی سب سے بہتر ہے

بہترین مشروبات سے مہمانی

إِنَّ الأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُورًا (الإنسان:5)

بے شک نیک لوگ شراب کے ایسے جام پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی۔

بہترین رزق

بہترین ٹھکانا

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ طُوبَى لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ

(الرعد:29)

جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے ان کے لیے خوشحالی اور اچھا ٹھکانا ہے۔

4۔ نیکی کے ذریعے گناہ معاف ہونا

- نیکی کی بدولت گناہوں کی معافی
- گناہ کے بعد نیکی کرنا گناہوں کو دور کردیتا ہے
- جیسا گناہ ویسی نیکی کرنا

گناہوں کو مٹانے والی نیکیاں

- توحید کا اقرار کرنا اور لا الہ الا اللّٰہ کہنا
- اچھی طرح وضو اور اس کے دو نفل
- فرض نماز گناہ کو مٹانے کا بہترین ذریعہ
- توبہ کے دو نفل
- آدھی رات کی نماز
- مسجد کی طرف جانا، نماز کا انتظار کرنا
- رمضان اور لیلۃ القدر کا قیام
- حج و عمرہ کرنا
- صدقہ کرنا
- راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹانا
- والدین کے ساتھ کوئی نیکی کرنا
- نیکی کی مجالس میں شرکت کرنا
- توبہ و استغفار

گناہ کیا ہے؟

جو چیز دل میں کھٹکے وہ گناہ ہے

کھٹک پیدا کرنے والی چیزوں کو چھوڑنا

گناہوں کے نقصانات

- جسمانی بیماریاں
- آپس کی محبت کا ختم ہوجانا
- دل کا بوجھل ہونا
- شرمندگی کا سامنا کرنا
- قیامت کے دن گناہ کے مطابق پسینہ
- برائی کا انجام ذلت کی صورت میں
- قیامت کے دن انسان کا اپنے گناہوں کا بوجھ اٹھانا
- جہنم کی آگ کا انسان کو گھیر لینا

جہنم میں لے جانے والے گناہ کے کام

سات ہلاک کرنے والے گناہ

آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا :۔

(1)۔اللہ کے ساتھ (کسی کو) شریک ٹھہرانا،

(2)۔جادو کرنا،

(3)۔کسی جان کو قتل کرنا جسے اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے مگر حق کے ساتھ (جائز ہے)،

(4)۔سود کھانا ،

(5)۔یتیم کا مال کھانا،

(6)۔لڑائی کے دن پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا،

(7)۔اور پاک دامن ، ایمان والی ،بھولی بھالی خواتین پر زنا کی تہمت لگانا۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ باندھنا

مکمل وضو نہ کرنا

نماز نہ پڑھنا

زکاۃ نہ دینا

حج فرض ہو جائے تو نہ کرنا

قطع رحمی

ناشکری کرنا

زبان سے اذیت دینا

گفتگو میں بداحتیاطی

جھوٹ

غیبت کرنا

چغلی کرنا

فحش کلامی

تکبر

جانوروں پر ظلم

یتیم کا مال کھانا

مکر و فریب

تصویر سازی

دعا

دنیا و آخرت کی بھلائی مانگنا

اے ہمارے رب ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطافرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔

(البقرۃ:201)

نیکوں کے ساتھ کی دعا کرنا

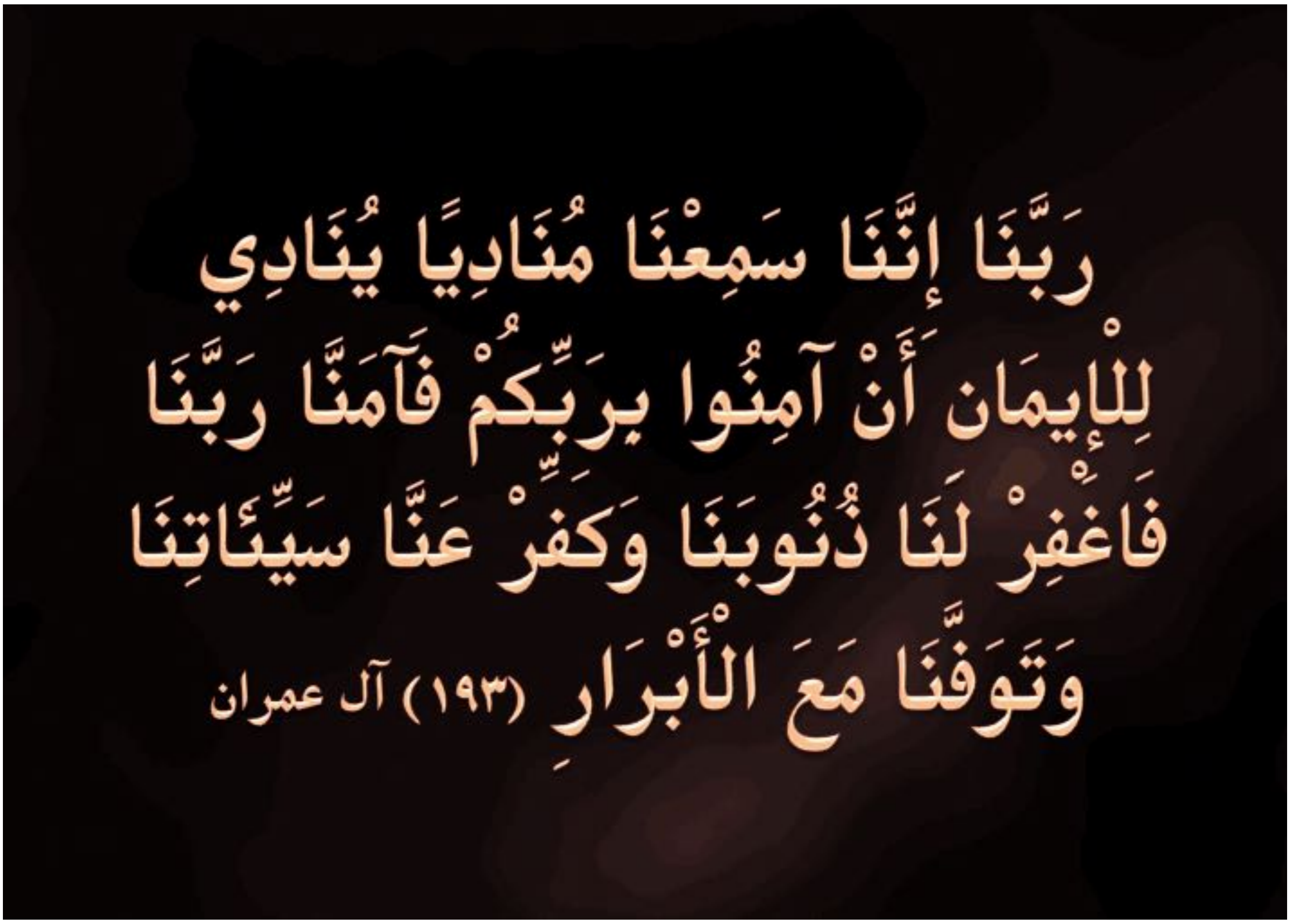

اے ہمارے رب ! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا ، جو ایمان کی طرف دعوت دیتا اور کہتا تھا کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، تو ہم ایمان لے آئے، پس ہمارے گناہ معاف کردے اور ہماری برائیاں دور فرما اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے

دعا

اللہ سے نیک کاموں کی توفیق مانگنا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكَ

اے اللہ ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نیک کام کرنے کا، منکرات سے بچنے کا، مسکینوں سے محبت کرنے کا اور یہ کہ تو مجھے معاف فرما اور تو مجھ پر رحم فرما اور جب تو کسی قوم کی آزمائش کا ارادہ کرے تو مجھے فتنے میں مبتلا ہونے سے پہلے موت عطا فرما دے اور میں تجھ سے تیری محبت، تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت اور تیری محبت کے قریب کرنے والے اعمال کی محبت کا سوال کرتا ہوں۔

[سنن الترمذی:3235]

دعا

دوران سفر نیکی، تقوی اور اللہ کو راضی کرنے والے اعمال کا سوال

دعاء السفر

الله أكبر الله أكبر الله أكبر
"سبحان الذي سخر لنا هذا وما كنا له
مقرنين وإنا إلى ربنا لمنقلبون اللهم إنا
نسألك في سفرنا هذا البر والتقوى ومن
العمل ما ترضى اللهم هون علينا سفرنا
هذا واطو عنا بعده اللهم أنت الصاحب
في السفر والخليفة في الأهل اللهم إني
أعوذ بك من وعثاء السفر وكآبة
المنظر وسوء المنقلب في المال و الأهل"
وإذا رجع قالهن وزاد فيهن: "آيبون
تائبون عابدون لربنا حامدون".

پاک ہے وہ ذات کہ جس نے ہمارے لئے اسے مسخر فرما دیا اور ہم اسے مسخر کرنے والے نہ تھے اور ہم اپنے رب کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں کہ جن سے تو راضی ہوتا ہے۔ اے اللہ! ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان فرما اور اس کی مسافت کو تہہ فرما دے، اے اللہ! تو ہی اس سفر میں ہمارا رفیق ہے اور گھر والوں کا نگہبان ہے اے اللہ! میں سفر کی تکلیفوں اور رنج و غم سے اور اپنے مال اور گھر والوں میں برے انجام سے لوٹنے میں تیری پناہ مانگتا ہوں

[مسلم:1342]

✓ کرنے کے کام

- ✓ نیکی کے ہر چھوٹے بڑے مواقع سے خوب فائدہ اٹھائیں
- ✓ کسی نیکی کو حقیر نہ سمجھیں
- ✓ جہاں کسی کو مدد کی ضرورت ہو مدد کریں
- ✓ سلام کریں
- ✓ خندہ پیشانی سے ملیں
- ✓ اُنس و محبت ظاہر کریں دوسروں کے ساتھ
- ✓ چھوٹی چھوٹی برائیوں سے بچیں
- ✓ برائیوں کو مٹانے کے لیے جلد نیکیاں کریں

اپنی نیکیوں سے دھوکا نہ کھائیں، کبھی نیکی پر اترائیں نہیں، ورنہ کیا کرایا ضائع ہو جائے گا

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک بندہ نیک عمل کرتا ہے اور اس کی وجہ سے جہنم میں چلا جاتا ہے اور ایک بندہ برا عمل کرتا ہے اور اس کی وجہ سے وہ جنت میں چلا جاتا ہے،
وہ نیک عمل کر کے اس پر اتراتا ہے اور اس پر فخر کرتا ہے یہاں تک کہ یہ نیکی اس کو جہنم میں لے جاتی ہے۔
اور جب وہ ایک برا عمل کرتا ہے تو وہ اس سے ڈرتا رہتا ہے اور توبہ کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ یہ عمل اس کو جنت میں لے جاتا ہے۔[الفتاوی الکبری، لابن تیمیة: 5/ 260].

اسلم ابی عمران سے مروی ہے کہ انہوں نے ابو ایوب کو کہتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی نیک عمل کرتا ہے اور اس عمل پر بھروسا کرنے لگتا ہے پھر چھوٹے چھوٹے گناہوں کا ارتکاب کرتا ہے تو جب وہ قیامت کے دن اللہ سے ملاقات کرے گا تو اس کے گناہوں نے اس کو گھیرا ہوگا۔
اور ایک آدمی برا عمل کرتا ہے پھر ہمیشہ اس سے ڈرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ کو قیامت کے دن اس حال میں ملے گا کہ وہ بے خوف ہوگا۔[شرح صحیح البخاري، لابن بطال: 10/ 202]

اللہ ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے اور
آخرت کے دن کی گھبراہٹ سے محفوظ رکھے اس دن کی ہولناکیوں سے محفوظ رکھے اور جنت آل فردوس میں ہم سب کو ملائے